بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

伊藤英明主演ドラマ『罪人の嘘』
wowow.co.jp
滝藤賢一、木村佳乃、中村蒼ら出演のリー ガルサスペンス！第1話無料放送8/31

Share

تحفظ پاکستان بل قومی اسمبلی میں بھی منظور، 2 سال مؤثر رہے گا، پی پی، متحدہ کی حمایت، جماعت اسلامی کی مخالفت، پی ٹی آئی نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا

پولیس مشکوک شخص کو گولی مار سکے گی

گرفتار شخص کو 60 روز حراست میں رکھنے کا اختیار

گولی چلانے کیلئے گریڈ 15 یا اسکے مساوی افسر سے اجازت لینا ہوگی، فورسز کو آئینی تحفظ کی ضرورت ہے، زاہد حامد، بل پر تحفظات ہیں، شاہ محمود، نظر ثانی کی جائے، طارق اللہ، حمایت کرتے ہیں، خورشید شاہ، شیخ رشید

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) قومی اسمبلی نے تحفظ پاکستان بل کی کثرت رائے سے منظوری دیدی، جسے صدر کے دستخطوں کے بعد دو سال کیلئے نافذ کیا جائیگا۔ بل پر رائے شماری کے موقع پر جماعت اسلامی نے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مخالفت کی جبکہ تحریک انصاف نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا، وزیراعظم نواز شریف بھی اس موقع پر ایوان میں موجود تھے۔ بل منظوری سے پولیس کو کسی بھی مشکوک شخص کو گولی مارنے کا اختیار مل گیا ہے، تاہم گولی چلانے کیلئے گریڈ 15 یا اس کے مساوی افسر سے اجازت لینا ہوگی، جبکہ پولیس کو گرفتار شخص کو 60 روز تک حراست میں رکھنے کا بھی اختیار حاصل ہوگا۔ بل پر اظہار خیال کرتے ہوئے تحریک انصاف کے شاہ محمود قریشی کا کہنا تھا کہ بل پر ہمارے تحفظات ہیں۔ جبکہ جماعت اسلامی کے صاحبزادہ طارق اللہ نے بل پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا۔ پیپلزپارٹی کے خورشید شاہ اور شیخ رشید نے بل کی حمایت کی۔ قومی اسمبلی میں وفاقی وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی زاہد حامد نے تحریک پیش کی کہ پاکستان کے خلاف جنگ کرنے سے تحفظ اور پاکستان کی سلامتی کو لاحق خطرات کے حامل افعال کی روک تھام کیلئے احکام وضع کرنے کا بل تحفظ پاکستان بل 2014 دستور کے آرٹیکل 70 (2) کے تحت سینیٹ کی جانب سے ترامیم کے ساتھ منظور کردہ صورت میں زیر غور لایا جائے، ایوان نے بل پیش کرنے کیلئے تحریک منظور کرلی، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے انہیں کہا کہ چیدہ چیدہ نکات ایوان میں بیان کریں۔ وفاقی وزیر زاہد حامد نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن اب شروع ہوچکا ہے اس قانون کی فوری ضرورت ہے سکیورٹی فورسز کو قانونی اور آئینی تحفظ کی ضرورت ہے تا کہ پاکستان کی سلامتی اور دفاع کے خلاف کارروائی کرنے والوں سے نمٹا جاسکے۔ سینیٹ نے اس بل کو منظور کرلیا ہے قومی اسمبلی بھی اسے متفقہ طور پر منظور کرے اور مسلح افواج کو یہ پیغام دیا جائے کہ پاکستانی قوم پاکستان کے دشمنوں سے لڑنے کیلئے مسلح افواج کی پشت پر کھڑی ہے۔ زاہد حامد نے کہا کہ یہ بل قومی اسمبلی نے سات اپریل کو کثرت رائے سے منظور کیا تھا، اپوزیشن نے جو ترامیم دی تھیں ہم نے ان میں سے بیشتر کو اکاموڈیٹ کرلیا تھا لیکن وزیراعظم نے بل سینیٹ میں پیش ہونے سے قبل ہدایت کی کہ دوسری جماعتوں سے مشاورت کرکے اس بل کو اتفاق رائے سے پاس کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی اور تحریک انصاف کی سینیٹ میں نمائندگی نہیں ہے لہذا ہم نے ان سے تجاویز لیں اور مشاورت کی، اپوزیشن جماعتوں سے تفصیلی مذاکرات ہوئے جس کے بعد سینیٹ نے بل کی متفقہ منظوری دی یہ منظوری 30 جون کو دی گئی۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ پہلے قانون کی مدت تین سال تھی جسے کم کرکے دو سال کردیا گیا ہے۔ عسکریت پسندی کے تصور کو زیادہ واضح اور سادہ بنایا گیا ہے اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو ریاست کے خلاف اسلحہ اٹھائیں، تشدد کی کارروائیوں میں ملوث ہوں ملک کے دفاع اور سلامتی پر حملے کریں، اپوزیشن نے آرمڈ فورسز کو گولی مارنے کا اختیار دینے پر اعتراض کیا تھا حکومت نے اس ضمن میں تحفظ کے پانچ اقدامات شامل کئے تھے جنہیں بڑھا کر آٹھ کردیا گیا ہے یہ ترمیم کی گئی ہے کہ گریڈ 15 سے کم درجے کا کوئی پولیس اہلکار گولی نہیں مار سکے گا، یہ بھی ترمیم کی گئی ہے کہ ملزم سے جو برآمدگی ہوگی اسے دو دن کے اندر اسپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرنا ہوگا، ریمانڈ کی مدت 90 دن سے کم کرکے 60 دن کر دی گئی ہے جوڈیشل مجسٹریٹ کسی وکیل کو بھی مقرر کیا جاسکے گا۔ سزا دس سال سے بڑھا کر 20 سال کردی گئی ہے اگر شہریت دی گئی ہو تو واپس لی جاسکے گی۔ پہلی اپیل ہائیکورٹ اور دوسری سپریم کورٹ میں ہوگی۔ پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شاہ محمود قریشی نے بل پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اس میں قانون کے بنیادی فلسفہ کو تبدیل کردیا گیا ہے دنیا بھر میں یہ قانون ہے کہ استغاثہ الزام ثابت کرتا ہے پاکستان میں بھی یہ قانون ہے لیکن نئے بل میں کہا گیا ہے کہ ملزم اپنی بیگناہی خود ثابت کرے گا، ہمارے اس پر تحفظات ہیں اس لئے تحریک انصاف اس بل کی رائے شماری میں حصہ نہیں لے گی اور لاتعلق رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سے لاکھوں افراد نے نقل مکانی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ڈی پیز ہمارے محسن ہیں ہم پاکستان کی خاطر ان کی قربانیوں کو تسلیم کرتے ہیں پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے ہم ان پہ غلبہ پائیں گے جو ملک میں انتشار پیدا کرنا چاہتے ہیں لیکن ہماری کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم آئی ڈی پیز کا کتنا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ پنجاب اور سندھ کے لوگ آئی ڈی پیز کے لئے اس طرح دروازے نہیں کھول رہے جس طرح کھولے جانے چاہئیں۔ خیبر پختونخوا میں یہ تاثر پایا جاتا ہے جس کا ازالہ کیا جائے۔ یہاں سندھ اور پنجاب کے نمائندے بیٹھے ہیں وہ اس کا نوٹس لیں۔ پیپلزپارٹی کے ممبران قومی اسمبلی ایاز سومرو اور عبدالستار یہ بات سن کر کھڑے ہوگئے اور کہا کہ یہ غلط بات ہے، مسلم لیگ کے ایم این اے میاں عبدالمنان بھی کھڑے ہوگئے اور کہا کہ یہ غلط بات ہے۔ اسپیکر نے ان ممبران کو بٹھایا جس پر شاہ محمود قریشی نے کہا کہ اگر انہیں میری بات ناگوار گزری ہے تو میں معذرت چاہتا ہوں، میں نے تاثر کا لفظ استعمال کیا ہے کہ یہ تاثر ہے کہ جتنی گرمجوشی کا مظاہرہ ہونا چاہیے تھا اتنا نہیں کیا گیا۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے

YOUR RIGHT TO KNOW...
"IMRAN KHAN'S ALLEGATIONS
AND MY RESPONSE." - MR. JEEM